

Chairman NA body threatens resignation on textile woes

By Shahnawaz Akhter

KARACHI: Chairman Standing Committee of the National Assembly on Textile Khawaja Ghulam Rasool Koreja threatened to resign if the government would fail to resolve the issues facing the industry.

Koreja, talking to the office bearers of the Pakistan Hosiery Manufacturers Association (PHMA) on Wednesday, said the committee will call officials of finance and commerce ministries as well as the Federal Board of Revenue (FBR) to discuss the matters especially related to sales tax refunds.

The committee's chief, heading a 19-member delegation, assured the representatives of the value-added sector of solving their problems.

He said the committee will also hold a meeting with the Prime Minister and Finance

Minister for apprising them of the sensitivity of issues. He identified four issues pertaining to value-added textile sector, including refunds, export development fund, new markets and cost of production.

The chairman also constituted a sub-committee to discuss the difficulties with other representatives of the value-added sector.

Committee member Abdul Rashid Godil said sales tax threshold should be eliminated and a reduced and uniform rate be introduced.

Godil said that he had raised voice for the important sector but it appeared that the government was more focusing on trading instead of manufacturing.

He said sales tax refunds are working capital of textile

Continued on page 17

Chairman NA body threatens resignation on textile woes

Continued from page 15

industry, which should immediately be paid. He also said the committee will propose a mechanism under which the tax authorities do not need to collect taxes to make refunds at the later stage.

Another member Shafqat Hayat Khan said the committee can only recommend the proposals to the government. Khan said the utility charges in Pakistan should be brought at par with those in regional countries to make the local export industry competitive in the global markets.

A committee member Akram Ansari

said the government is not considering the contributions made by the sector towards the national GDP.

Ansari said there is need to identify factors to make the local products competitive in the international markets.

Another member Romina Khurshid, however, said the committee is powerful enough to get the proposals approved. Khurshid said difficulties faced by the value-added sectors would be pursued at all the government forums until they are resolved.

Chief Coordinator Jawed Bilwani at PHMA said though the standing committee

raised the voice about revival of zero-rate sales tax regime, yet the government didn't pay heed.

Bilwani said value-added sector had intimated the government about the falling exports, but the government did not take it seriously. He attributed the decreasing exports to higher utility prices and uncompetitiveness in the international markets.

He said Pakistan's exports grew to \$23.8 billion from \$4.9 billion during the last 25 years, while Bangladesh's exports rose to \$30.1 billion from \$1.6 billion and India to \$310.3 billion from \$16.6 billion

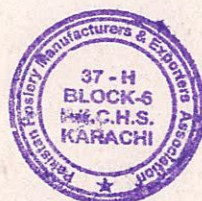
in the same period.

He said the government failed to promote the sector as there is no textile minister in the country.

Bilwani said the textile exports contributed around \$13.47 billion to the total exports of \$23.8 billion. The share of value-added sector in textile export is \$11.4 billion.

He warned that Pakistan would no more be a textile exporting country considering the present situation.

He added that stuck sales tax-refund is one of the major issues and proposed no payment and no refund mechanism.



NA body backs zero-rating for five export sectors

By Our Staff Reporter

KARACHI: The National Assembly Standing Committee on Textile Industry on Wednesday supported the value-added textile sector's demand for declaring all five export-oriented sectors as zero rated from sales tax.

The committee, led by MNA Khawaja Ghulam Rasool Koreja, met with the value-added textile sector's representatives at the PHMA House and showed full support to their demands.

The committee agreed with declaring exports as zero rated and following the 'no payment, no refund' system which was practiced up to March 2013.

The meeting observed that this will reduce the work load of the Federal Board of Revenue and also spare the export sector from wasting time in getting refunds.

The standing committee also agreed that power and gas tariffs should be at par with regional competitors and the textile sector be declared separately in the tariff structure.

Pakistan Apparel Forum Chairman Muhammad Jawed Bilwani said that during budget meetings, the industry had warned the government that vital exports will plunge by around 20 per cent if sales tax on exports was not withdrawn and cost of doing business was not brought at par with regional competitors.

However, there was no response from the government and the exports declined substantially despite the GSP+ scheme.

The committee also agreed that priority should be given to export-oriented

industry in uninterrupted supply of all utilities.

Mr Koreja said the FBR should ensure immediate payment towards outstanding claims of sales tax, drawback and local taxes of the export sector. He further suggested that customs rebate should be refunded along with export proceeds realisation.

The committee members also supported the idea that the government should provide free of cost cotton seed to growers and purchase cotton from growers at the world price.



ٹائمز
پبلشرز

بجلی و گیس کے نرخ کم کر کے سارے ممالک کی سطح پر لائے جائیں

اجلاس میں متفقہ طور پر ویلیویڈ و ٹیکسٹائل سیکٹر کے مطالبات و تجاویز کی مکمل حمایت، عمل درآمد کیلئے 4 رکنی سب کمیٹی قائم

حکومت برآمدات میں اضافے کیلئے وقتی سنجیدہ ہے تو متعلقہ وزارتوں، محکموں میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں کرے، جاوید بلوٹانی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ویلیویڈ و ٹیکسٹائل انڈسٹری کی بقا کے لیے بجلی اور گیس کے نرخ خصوصی طور پر کم کر کے سارے ممالک کی سطح پر لائے جائیں تاکہ لاگت میں کمی سے اس سیکٹر کے برآمد کنندگان حریف ممالک سے مسابقت کر سکیں، کمیٹی کے ارکان نے کہا کہ ٹیکسٹائل انڈسٹری کو زبردست بھڑکیے جانے کے ساتھ رکے ہوئے سیکٹرز، سٹیمپریٹ اور ڈی ایبل ٹی ایل گیمز کی فوری طور پر ادائیگیاں کی جائیں، اجلاس سے خطاب کے دوران پاکستان ایجریل فورم کے چیئرمین محمد جاوید بلوٹانی نے کہا کہ ٹیکسٹائل انڈسٹری کی بد قسمتی ہے کہ اس کا ذریعہ نہیں ہے جو مسائل حل کر سکے، ہماری تمام متعلقہ وزارتیں اور محکمے برآمدات کے معاملات میں بری طرح ناکام رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اربوں ڈالر کا زرمہ ہالہ کمانے والے ویلیویڈ و ٹیکسٹائل سیکٹر کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا گیا ہے یہ امر نہایت شرمناک ہے کہ حکومت نے خام مال کی درآمد پر ڈیوٹی نافذ کر دی ہے جبکہ ڈیوٹی خام مال کی برآمدات پر جانک

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ویلیویڈ و ٹیکسٹائل انڈسٹری کی بقا کے لیے بجلی اور گیس کے نرخ خصوصی طور پر کم کر کے سارے ممالک کی سطح پر لائے جائیں تاکہ لاگت میں کمی سے اس سیکٹر کے برآمد کنندگان حریف ممالک سے مسابقت کر سکیں، کمیٹی کے ارکان نے کہا کہ ٹیکسٹائل انڈسٹری کو زبردست بھڑکیے جانے کے ساتھ رکے ہوئے سیکٹرز، سٹیمپریٹ اور ڈی ایبل ٹی ایل گیمز کی فوری طور پر ادائیگیاں کی جائیں، اجلاس سے خطاب کے دوران پاکستان ایجریل فورم کے چیئرمین محمد جاوید بلوٹانی نے کہا کہ ٹیکسٹائل انڈسٹری کی بد قسمتی ہے کہ اس کا ذریعہ نہیں ہے جو مسائل حل کر سکے، ہماری تمام متعلقہ وزارتیں اور محکمے برآمدات کے معاملات میں بری طرح ناکام رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اربوں ڈالر کا زرمہ ہالہ کمانے والے ویلیویڈ و ٹیکسٹائل سیکٹر کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا گیا ہے یہ امر نہایت شرمناک ہے کہ حکومت نے خام مال کی درآمد پر ڈیوٹی نافذ کر دی ہے جبکہ ڈیوٹی خام مال کی برآمدات پر جانک

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ویلیویڈ و ٹیکسٹائل انڈسٹری کی بقا کے لیے بجلی اور گیس کے نرخ خصوصی طور پر کم کر کے سارے ممالک کی سطح پر لائے جائیں تاکہ لاگت میں کمی سے اس سیکٹر کے برآمد کنندگان حریف ممالک سے مسابقت کر سکیں، کمیٹی کے ارکان نے کہا کہ ٹیکسٹائل انڈسٹری کو زبردست بھڑکیے جانے کے ساتھ رکے ہوئے سیکٹرز، سٹیمپریٹ اور ڈی ایبل ٹی ایل گیمز کی فوری طور پر ادائیگیاں کی جائیں، اجلاس سے خطاب کے دوران پاکستان ایجریل فورم کے چیئرمین محمد جاوید بلوٹانی نے کہا کہ ٹیکسٹائل انڈسٹری کی بد قسمتی ہے کہ اس کا ذریعہ نہیں ہے جو مسائل حل کر سکے، ہماری تمام متعلقہ وزارتیں اور محکمے برآمدات کے معاملات میں بری طرح ناکام رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اربوں ڈالر کا زرمہ ہالہ کمانے والے ویلیویڈ و ٹیکسٹائل سیکٹر کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا گیا ہے یہ امر نہایت شرمناک ہے کہ حکومت نے خام مال کی درآمد پر ڈیوٹی نافذ کر دی ہے جبکہ ڈیوٹی خام مال کی برآمدات پر جانک



ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے مطالبات پر پارلیمانی سب کمیٹی قائم

قائمہ کمیٹی ٹیکسٹائل کا شعبے کے شراکت داروں کے ساتھ اجلاس، حمایت کی یقین دہانی

وزیراعظم اور اسحاق ڈار سے ملاقات کرائیں گے، چیئرمین، اجلاس میں حکومتی پالیسیوں پر کڑی تنقید

ریٹنڈرز، کسٹمری ہیٹ اور ڈی ایل نی ایل گیمز کی فوری طور پر ادا کیگیاں کی جائیں۔ اجلاس سے خطاب کے دوران پاکستان اسپرل فورم کے چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے کہا کہ ٹیکسٹائل انڈسٹری کی بد قسمتی ہے کہ اس کا وزیر ہی نہیں ہے جو مسائل حل کرا سکے، برآمدات میں کمی سے ثابت ہوتا ہے کہ تمام متعلقہ وزارتیں اور محکمے بری طرح ناکام رہے ہیں، اربوں ڈالر کمانے والے ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کو بے بارود دگاڑ چھوڑ دیا گیا ہے، یہ امر نہایت شرمناک ہے کہ حکومت نے خام مال کی درآمد پر ڈیوٹی نافذ کر دی ہے جبکہ ڈیوٹی خام مال کی درآمد پر لگنی چاہیے تھی۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت برآمدات میں اضافے کیلئے واقعی مجیدہ ہے تو فوری طور پر متعلقہ وزارتوں اور محکموں میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں کرے، تالانگ اور نااہل لوگوں کو ہٹا کر قابل اور ذمے دار افراد کو لایا جائے۔ محمد جاوید بلوانی نے حکومت کو تنبیہ کی کہ اگر بنگلہ دیش اور بھارت کے مساوی نرخ پر یوٹیلٹی، خام مال کی لاگت کم، برآمدات کو ”نو سیمنٹ، نو ریٹنڈرز“ تحت زیر رویت اور برآمد کنندگان کو پھنسنے ہوئے اربوں روپے کے ریٹنڈر ادا نہ کیے گئے تو ہماری برآمدات یونہی آئی سی یو میں آخری سائیس لیتی رہیں گی۔ انہوں نے حکومتی پالیسیوں پر کڑی تنقید کی اور کہا کہ جن برآمدی صنعتیں تیزی سے بند ہو رہی ہیں، ہم برآمدات کی تباہی سے حکومت کو کئی سال سے آگاہ کر رہے ہیں مگر لگتا ہے کہ حکومت کو کوئی پروا نہیں اگر یہی صورتحال برقرار رہتی تو حکومت کو برآمدات کو اللہ حافظ کہہ کر کٹھول پر آنکھار جاری رکھنا پڑے گا زیر موتی والا نے کہا کہ بھارتی وزیراعظم مودی کی ناقابل یقین ترغیبات اور مراعات سے بھارتی ٹیکسٹائل مصنوعات کی پیداواری لاگت بہت کم ہو گئی ہے جو پاکستانی برآمد کنندگان کیلئے مزید مشکلات کا باعث بنے گی۔ اس موقع پر ڈاکٹر خرم طارق، عبدالرشید فوڈر والا، کامران چاند، خواجہ عثمان، رفیق گوڈیل، ذوالفقار علی چوہدری، فرخ مقبول اور عبدالصمد بھی موجود تھے۔

کراچی (بزنس رپورٹر) قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے ٹیکسٹائل انڈسٹری نے ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے مطالبات و تجاویز کی مکمل حمایت کرتے ہوئے ان پر عمل درآمد کے سلسلے میں 4 رکنی سب کمیٹی قائم کر دی ہے۔ بدھ کو ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل ایسوسی ایشن کے عہدیداروں سے خطاب کے دوران قائمہ کمیٹی کے چیئرمین خواجہ غلام رسول کو پیر نے کہا کہ عتق رب و ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے رہنماؤں کی ملاقات وزیراعظم نواز شریف اور وفاقی وزیر خزانہ اسحاق ڈار سے کرائی جائے گی۔ اجلاس میں اراکین قومی اسمبلی عبدالرشید گوڈیل، حاجی محمد اکرم انصاری، سردار محمد شفقت حیات خان، رانا عمر نذیر خان، میاں شاہد حسین خان بھٹی، ملک بشیر اعوان اور روینہ خورشید عالم نے بھی خطاب کیا۔ کمیٹی نے متفقہ طور پر کہا کہ ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل انڈسٹری کی بقا کے لیے بجلی اور گیس کے نرخ خصوصی طور پر کم کر کے سارک ممالک کی سطح پر لائے جائیں تاکہ لاگت میں کمی سے برآمد کنندگان حریف ممالک سے مسابقت کر سکیں۔ کمیٹی نے ارکان نے کہا کہ ٹیکسٹائل انڈسٹری کو زیر رویت کرنے کے ساتھ رکے ہوئے سیکڑ ٹیکسٹائل



ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے تجاویز پر عملدرآمد کیلئے 4 رکنی کمیٹی قائم

غفریب ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے رہنماؤں کی ملاقات وزیراعظم سے کروائی جائے گی، خواجہ غلام رسول

کراچی (کامرس رپورٹر) قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے ٹیکسٹائل انڈسٹری نے متفقہ طور پر ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے مطالبات و تجاویز کی مکمل حمایت کرتے ہوئے ان پر عمل درآمد کے سلسلے میں 4 رکنی سب کمیٹی قائم کر دی ہے۔ بدھ کو ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل ایسوسی ایشنز کے عہدیداروں سے خطاب کے دوران قائمہ کمیٹی کے چیئرمین خواجہ غلام رسول کوریج نے کہا کہ غفریب ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے رہنماؤں کی ملاقات وزیراعظم نواز شریف اور وفاقی وزیر خزانہ اسحاق ڈار سے کروائی جائے گی، اجلاس میں اراکین قومی اسمبلی عبدالرشید گوزیل، حاجی محمد اکرم انصاری، سردار محمد شفقت حیات خان، رانا عمر نذیر خان، میاں شاہد حسین خان بھٹی، ملک بشیر اعوان اور روینہ خورشید عالم نے بھی خطاب کیا، کمیٹی نے متفقہ طور پر کہا کہ ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل

انڈسٹری کی بقا کے لیے بجلی اور گیس کے نرخ خصوصی طور پر کم کر کے سارک ممالک کی سطح پر لائے جائیں تاکہ لاگت میں کمی سے اس سیکٹر کے برآمد کنندگان حریف ممالک سے مسابقت کر سکیں، کمیٹی کے ارکان نے کہا کہ ٹیکسٹائل انڈسٹری کو زیورینڈ کیے جانے کے ساتھ رکے ہوئے سیلز ٹیکس، کسٹمز ریپیٹ اور ڈی ایل ٹی ایل گھیر کر فوری طور پر ادا نیکیاں کی جائیں، اجلاس سے خطاب کے دوران پاکستان اسپرل فورم کے چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے کہا کہ ٹیکسٹائل انڈسٹری کی بد قسمتی ہے کہ اس کا وزیر ہی نہیں ہے جو مسائل حل کروا سکے، انہوں نے کہا کہ گزشتہ 25 برسوں میں پاکستان کی ٹیکسٹائل برآمدات میں صرف 267 فیصد افزائش حاصل کی ہے جبکہ بھارت نے 699 فیصد اور بنگلہ دیش نے 2705 فیصد افزائش حاصل کی ہے۔



ٹیکسٹائل انڈسٹری کیلئے بجلی و گیس کے نرخ کم کیے جائیں، قائمہ کمیٹی

لاگت میں کمی سے اس سیکٹر کے برآمد کنندگان حریف ممالک سے مسابقت کر سکیں، مشترکہ بیان

کرتے ہوئے ان پر عمل درآمد کے سلسلے میں 4 روپے کی سب کمیٹی قائم کر دی ہے بدھ کو ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل ایسوسی ایشنز کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

کراچی (انساف رپورٹر) قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے ٹیکسٹائل انڈسٹری نے متفقہ طور پر ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے مطالبات و تجاویز کی مکمل حمایت

بقیہ قائمہ کمیٹی 24

عہدیداروں سے خطاب کے دوران قائمہ کمیٹی کے چیئر مین خواجہ غلام رسول کو ریجنے کہا کہ معزریب ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے رہنماؤں کی ملاقات وزیراعظم نواز شریف اور وفاقی وزیر خزانہ اسحاق ڈار سے کروائی جائے گی، اجلاس میں اراکین قومی اسمبلی عبدالرشید گوڈیل، حاجی محمد اکرم انصاری، سردار محمد شفقت حیات خان، رانا عزیز خان، میاں شاہد حسن خان، بیٹی، ملک بشیر اعوان اور وزیر خورشید عالم نے بھی خطاب کیا۔ کمیٹی

امر نہایت شرمناک ہے کہ حکومت نے خام مال کی درآمد پر ڈیوٹی نافذ کر دی ہے جبکہ ڈیوٹی خام مال کی برآمدات پر عائد کی جانی چاہئے تھی کہ دنیا بھر میں خام مال کی درآمد کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ برآمدات کی ریزرچ کی ہڈی کی حیثیت رکھنے والے اہم ویلیو ایڈڈ سیکٹر کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ اہم فیصلوں میں ویلیو ایڈڈ سیکٹر کو اہتمام میں نہیں لیا جاتا اور نہ ہی مشاورت کی جاتی ہے جس کے باعث یہ برآمدات سیکٹر عالمی مارکیٹوں میں اپنا حصہ کھو رہا ہے۔ حکومت کی بجز مانہ غفلت کی وجہ سے ہمارے حریف ممالک بنگلہ دیش اور سری لنکا بھر پور فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت برآمدات میں اضافے کے لئے واقعی سنجیدہ ہے تو اسے فوری طور پر متعلقہ وزارتوں اور محکموں میں بڑے پیمانے پر تجدیلیاں کرے، تالاق اور تالوں لوگوں جو اپنی ذمے داریاں اور فریضے انجام دینے میں ناکام ثابت ہوئے ہیں ان کو ہٹا کر ان کی جگہ قابل اور ذمے دار افراد کو لایا جائے کیا یہ بات افسوسناک نہیں کہ ہماری 183 ارب روپے کی برآمدات کم ہو چکی ہیں جس سے صنعتی زرمبادلہ کا بھی نقصان ہوا ہے۔ محمد جاوید بلوئی نے حکومت کو تنبیہ کی کہ اگر بنگلہ دیش اور بھارت کے سادی پوٹیلینیر سمیت خام مال کی لاگت کم نہ کی گئی اور اگر ہماری برآمدات کو نوٹیفکیشن، نو ریفرنڈم کے تحت زیر ریفرنڈم کیا گیا اور برآمد کنندگان کے اربوں روپے کی پینے ہوئے ریفرنڈم ٹیکس کی ادائیگیاں نہ کی گئیں تو اس ہماری برآمدات یونہی آئی سی یو میں آخری سائیس لیتی تھی گی۔ انہوں نے حکومت کی غلط پالیسیوں پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جن برآمدی صنعتوں نے پچھلے 15 سے 20 سال میں افزائش حاصل کی تھی وہ اب تیزی سے بند ہو رہی ہیں اور اگر کوئی صنعت مرجاتی ہے تو اس کی بحالی ناممکن ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم برآمدات کی تباہی کے بارے میں حکومت کو پچھلے کئی سالوں سے آگاہ کر رہے ہیں مگر لگتا ہے کہ حکومت کو اس کی کوئی پروا نہیں ہے۔ ہمارے وزیر خزانہ ہر بجٹ میں ریفرنڈم کی ادائیگیوں کا وعدہ کرتے ہیں جن کے پورا ہونے کی نوبت ہی نہیں آتی۔ بد قسمتی یہ ہے کہ حکومت اپنے ہی قائمہ قوانین توڑ رہی ہے۔ ایف بی آر کا قاعدہ ہے کہ ریفرنڈم میٹ آرڈر کی تاریخ کے سات دن کے اندر سٹریٹس ریفرنڈم ٹیکس کی ادائیگیاں کر دی جائیں گی مگر اس قاعدے کی سنگین خلاف ورزی کی گئی ہے اور تاحال اربوں روپے کے ٹیکس رکے ہوئے ہیں، انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے ممبرز کو سرگرم جاری کیا تھا کہ آر بی او کے اجراء کے بعد رکے ہوئے ریفرنڈم ٹیکس کی تفصیل بھیجیں جس پر صرف 4 دن میں 2 ارب روپے کے ٹیکس کی تفصیل مل گئی اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سبھی صورتحال برقرار رہی تو حکومت کو اپنی برآمدات کو اللہ حافظ کہہ کر اپنے مشکول پر اٹھنا جاری رکھنا پڑے گا۔ اگر حکومت برآمدات نہیں چاہتی تو صاف کہہ دے تاکہ ہم اپنی صنعتیں بند کر کے کوئی اور کام کریں یا ملک سے باہر چلے جائیں۔ ٹیکسٹائل انڈسٹری کے ممتاز رہنما زبیر موٹی والا نے کہا کہ بھارتی وزیراعظم نریندر مودی نے اپنی ٹیکسٹائل صنعت کو ناقابل یقین ترغیبات اور مراعات دی ہیں جس سے بھارتی ٹیکسٹائل مصنوعات کی پیداواری لاگت بہت کم ہو گئی ہے جو پاکستانی برآمد کنندگان کے لئے مزید مشکلات کا باعث بنے گی۔ اس موقع پر ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کی ایسوسی ایشنوں کے سربراہان ڈاکٹر خرم طارق، عبدالرشید فوڈروالا، کامران چاند، خواجہ عثمان، رئیس گوڈیل، ذوالفقار علی چوہدری، فرخ مقبول، عبدالصمد بھی موجود تھے۔

نے متفقہ طور پر کہا کہ ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل انڈسٹری کی بقا کے لیے بجلی اور گیس کے نرخ خصوصی طور پر کم کر کے سارے ممالک کی سطح پر لائے جائیں تاکہ لاگت میں کمی سے اس سیکٹر کے برآمد کنندگان حریف ممالک سے مسابقت کر سکیں، کمیٹی کے اراکان نے کہا کہ ٹیکسٹائل انڈسٹری کو زیر ریفرنڈم کیے جانے کے ساتھ رکے ہوئے سٹریٹس، سٹریٹس، سٹریٹس اور ڈی اییل این ایل گیس کی فوری طور پر ادائیگیاں کی جائیں، اجلاس سے خطاب کے دوران پاکستان ایئر فورم کے چیئر مین محمد جاوید بلوئی نے کہا کہ ٹیکسٹائل انڈسٹری کی بد قسمتی ہے کہ اس کا وزیر ہی نہیں ہے جو مسائل حل کر دے، انہوں نے کہا کہ گزشتہ 25 برسوں میں پاکستان کی ٹیکسٹائل برآمدات میں صرف 267 لاکھ افوائش حاصل کی ہے جبکہ بھارت نے 699 لاکھ اور بنگلہ دیش نے 2705 لاکھ افوائش حاصل کی ہے جس معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان بہت پیچھے رہ گیا ہے، کئی برآمدات بڑھنے کے بجائے کم ہو رہی ہیں، جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہماری تمام متعلقہ وزارتیں اور محکمے برآمدات کے معاملات میں بری طرح ناکام رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اربوں ڈالر کا زرمبادلہ کمانے والے ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا گیا ہے، یہ سیکٹر ملک کے ایک بہت بڑے حصے کو روزگار دیتی فراہم کرتا رہا ہے مگر اب حکومت کی عدم توجہی سے یہ سیکٹر اپنے اصل مقصد سے ہٹ کر مر رہا ہے۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ اس اہم سیکٹر کے لئے ٹیکسٹائل وزیر کی تعیناتی نہیں کی گئی۔ یہ

